8686 ـ سورۃ فاتحہ كے علاوہ امام كى دوسرى قرآت كى تصحيح كرنا

سوال

اگر امام سورۃ فاتحہ كے دوسرى قرآت ميں بھول جائے ليكن اس كا معنى نہ بدلے تو كيا مقتديوں پر اس كى تصحيح كرنا واجب ہے ؟

مثلا سورۃ بقرۃ كى دوسرى آيت ميں وہ متقين كے بدلا ميں مومنين پڑھ جائے ؟

اور اگر امام غلطى كا علم ہو جانے كے باوجود اس كى تصحيح كرنے سے انكار كر دے تو ہميں كيا كرنا چاہيے، كيونكہ وہ يہ سمجھتا ہے كہ غلطى كى تصحيح ضرورى نہيں ؟

اگر معنى بدل جائے اور امام غلطى كى تصحيح نہ كرے تو كيا ہمارى نماز باطل ہو جائيگى يا نہيں ؟

اور كيا خطبہ جمعہ كے دوران تلاوت كى غلطى كى تصحيح كى جا سكتى ہے ؟

اور اگر آيات كى تشريح ميں غلطى ہو جائے مثلا يہ كہے كہ كافر جنت ميں اور مسلمان جہنم ميں ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

جب امام ـ سورۃ فاتحہ كے علاوہ ـ قرآت ميں غلطى كرے جس سے معنى نہ بدلتا ہو تو آپ پر اس كى غلطى كى تصحيح واجب نہيں، اور ان امور سے امام بچ نہيں سكتا، ليكن نماز كے بعد امام كو اس كے متعلق بتانا بہتر ہے كيونكہ يہ اس كے حفظ كے ليے فائدہ مند ہے.

اور اگر علم ہونے كے باوجود امام غلطى كى تصحيح كرنے سے انكار كر دے تو اس كى دو حالتيں ہيں:

ـ اگر غلطى كى بنا پر معنى ميں خلل پيدا ہوتا ہو، اور امام كو غلطى كا علم بھى ہو چكا ہو اور بتانے كے باوجود وہ اس كى تصحيح كرنے سے انكار كر دے تو آپ پر نماز لوٹانا واجب ہے، ليكن اگر وہ غلطى پر اصرار كرے تو آپ كو علم كيسے ہوا كہ اسے علم ہو چكا ہے اور وہ اپنى غلطى پر اصرار كر رہا ہے؟

ليكن اگر غلطى سے معنى ميں خلل پيدا نہيں ہوتا تو آپ پر نماز لوٹانا واجب نہيں، بلكہ آپ امام كو نرمى اور بہتر طريقہ سے نصحيت كريں، اور اسے بتائيں كہ امام كا كچھ آيات بھول جانا كوئى عيب كى بات نہيں، افضل الخلق اور اللہ تعالى كى مخلوق ميں سب سے افضل ترين شخص محمد صلى اللہ عليہ و سلم بھى بھول گئے تھے، اور ان كے مقتدي صحابہ كرام نے آپ صلى اللہ عليہ وسلم كو ياد دلايا، جيسا كہ حديث ميں وارد ہے.

الشیخ سعد الحمید

رہا مسئلہ خطبہ جمعہ میں تصحیح کا تو یہ ان حالات میں ہو سکتی ہے جن میں دوران خطبہ کلام کرنا جائز ہو، مثلا خطیب کسی آیت میں غلطی کرے جو اس کے معنی کو کسی اور طرف لے جائے، مثلا کسی آیت کا کوئی جملہ ساقط ہو جائے، یا اس کے مشابہ وغیرہ، تو اس بنا پر دوران خطبہ اس کی تصحیح کرنا اس ممانعت اور نہی میں نہیں آئیگی جو حدیث میں وارد ہے.

دیکھیں: الشرح الممتع (5 / 140).

واللہ اعلم .